۳۔ قانون الٰہی یا انسانی — اصل حضرت عبدالقادر عودہ شہید، ترجمہ جناب محمد حنیف ایم۔اے

صفحات — ۹۶

قیمت — ؟

تینوں کا پتہ — مکتبہ چراغ اسلام۔ ۴۰۔بی اردو بازار۔ لاہور

یہ تینوں کتابیں، مکتبہ چراغ اسلام کی شائع کردہ ہیں، اس مکتبہ کے مالک حضرت مولانا محمد چراغ گوجرانوالہ کے صاحبزادے ہیں، اہل علم ہیں، پر اب کاروبار پر مائل ہیں۔ ہاں کاروبار بھی "ہم خرما ہم ثواب" کا آئینہ دار ہے۔ ایں ہم غنیمت است۔

پہلی کتاب "حکایات عزیمت" میں ان تاریخی واقعات کا بیان ہے جو "کلمۃ حق عند سلطان جائر" کے مصداق ہیں اور خوب ہیں، ان کو پڑھنے کے بعد دل پر ایک عجیب سی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

دوسری کتاب "حضرت مجدد الف ثانی کے سیاسی مکتوبات" نامور اہل علم، درویش ادیب بندۂ مومن اور ہمارے دیرینہ دوست آباد شاہ پوری کی مرتب کردہ ہے۔ مضمون نام سے ظاہر ہے، اس میں ان مبارک اور بصیرت افروز مکاتیب کے علاوہ حضرت مجدد الف ثانی اور دوسری ان عظیم شخصیات کا تعارف بھی دے دیا گیا ہے جن کا کتاب میں ذکر آ گیا ہے۔ یہ کتاب ان حضرات میں تو بالخصوص تقسیم کی جانی چاہیے جو کسی بھی درجہ میں اقتدار اور حکومت سے وابستہ ہیں۔ شاید اس سے ان کی آنکھیں کھل جائیں اور انھیں اپنی ذمہ داریوں اور خوف آخرت کا احساس ہو جائے اور ایک مسلم کی حیثیت سے ہم سب کے پڑھنے کی بھی چیز ہے تاکہ یہ بات سمجھ میں آ جائے کہ ایک مسلم شہری کی حیثیت میں آپ کا کردار کیسا ہونا چاہیے، آنکھیں بند کر کے حکمرانوں کے پیچھے پیچھے دم ہلاتے جانا یا استحقاق حق کے لیے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بات کرنا؟

تیسری کتاب قانون الٰہی یا انسانی مصر کی عدلیہ کے عظیم قانون دان اور اخوان المسلمون کے بیباک رہنما اور زعیم کی عربی کتاب "الاسلام بین جہل ابناءہ وعجز علماءہ" کا سلیس اور رواں ترجمہ ہے۔ جسے جناب محمد حنیف صاحب ایم اے نے اردو میں منتقل کیا ہے۔ حنیف صاحب پہلے بھی اس سلسلے کی دو تین ایک کتابوں اور رسالوں کا کامیاب ترجمہ کر چکے ہیں۔

اس کتاب میں یہ دکھایا گیا ہے کہ نوع انسان کے دکھوں کی دوا، انسان کے خانہ زاد دساتیر اور قوانین ہیں یا کتاب و سنت؟ اس میں اسلام اور سیاست، شریعت اور جدید تقاضوں پر کھل کر روشنی ڈالی گئی ہے اسلام اور عالمی قانون کے تقابلی مطالعہ کے ذریعے اسلام کی ہمہ گیری اور اس کی فطری سادگی کو واضح کیا گیا ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر اس فرد کے لیے ضروری ہے جو عصر حاضر کے جدید تقاضوں کو تو محسوس کرتا ہے لیکن اسلام ان کے سلسلے میں جو رہنمائی مہیا کرتا ہے اس سے بے خبری کی بنا پر وہ پریشان ہو جاتا ہے۔